



## سوال

(232) احتیاطاً افطاری میں تاخیر

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کچھ لوگ احتیاط کے طور پر سورج غروب ہونے کے بعد چند منٹ تاخیر سے روزہ افطار کرتے ہیں، اس قسم کی احتیاط کا شرعاً کیا حکم ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سورج غروب ہونے کے بعد روزہ جلدی افطار کرنا ایک پسندیدہ عمل ہے، ایسے حالات میں احتیاط کرنے کی چنداں ضرورت نہیں ہے۔ چنانچہ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ایک حدیث میں یہ عمل ایک دوسرے انداز سے بیان ہوا ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: ”لوگ روزہ افطار کرنے میں جب تک جلدی کرتے رہیں گے دین ہمیشہ غالب رہے گا کیونکہ یہودی اور عیسائی روزہ تاخیر سے افطار کرتے ہیں۔“ [1]

ان احادیث کے پیش نظر سورج غروب ہونے کے بعد روزہ جلدی افطار کرنا چاہیے، مزید احتیاط کی شرعاً کوئی گنجائش نہیں ہے۔ (واللہ اعلم)

[1] البوداؤد، الصوم: ۵۳۳۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد 4 - صفحہ نمبر: 220



## محدث فتویٰ